© rasailojaraid.com

مجلس عاملہ کے فیصلوں کی پریس ریلیز

ادارہ

(ملتان) 8/5/2007

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کے حالیہ اجلاس میں ہونے والے اہم فیصلوں کا اعلان کرتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ وفاق المدارس کی طرف سے بنین (لڑکوں) اور بنات (لڑکیوں) کے لیے یکساں نصاب کے فیصلے کو مزید غور کے لیے دوبارہ اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ سرِ دست بنات کا نصابِ تعلیم اور نظام امتحانات حسب سابق ہوگا۔ بنات کے نصاب کے سلسلے میں عنقریب نصابی کمیٹی کا اجلاس بلایا گیا ہے، جس میں بنات کے نصاب پر غور کے بعد اسے مرتب کیا جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ ملک کے معروف عالم دین اور دانشور حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب کو مختلف علوم وفنون میں تخصصات کے نصاب کو مرتب کرنے کا ٹاسک دیا گیا ہے، جو تمام تخصصات کا نصاب مرتب کر کے نصابی کمیٹی کے حوالے کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ۱۴۲۸ھ سے وفاق المدارس کے تحت حفظ کا امتحان حسب سابق ہوگا، فی الحال تجوید کی کتاب ''جمال القرآن'' کا امتحان نہیں ہوگا۔ وفاق کے تحت متوسطہ سال سوم (مڈل) کے نصاب میں چار کے بجائے تین مضامین قرآن کریم، اردو اور ریاضی لازمی ہوں گے۔

ناظم اعلیٰ وفاق نے کہا کہ وفاق المدارس کے تحت ثانویہ عامہ کے امتحان میں داخلہ کے لیے میٹرک کی بجائے متوسطہ سال سوم یا بورڈ سے مڈل کا سرٹیفکیٹ ہونا ضروری ہوگا اور اس پر عمل درآمد ۱۴۳۰ھ سے ہوگا۔ کسی عام اسکول سے مڈل پاس طالب علم متوسطہ سالِ سوم کی ایک سہ ماہی پڑھنے کی صورت میں بھی متوسطہ کا امتحان وفاق کے تحت دینے کا اہل ہوگا۔ البتہ جن علاقوں میں مڈل کے امتحانات بورڈ کے تحت نہ ہوتے ہوں، ان کے لیے بدستور میٹرک یا متوسطہ کی سند کی شرط برقرار رہے گی۔ نمبرات میں اضافے (امپرومنٹ) کے لیے دوبارہ امتحان دینے والے طلبہ وطالبات کو سند جاری کرتے وقت زیادہ نمبروں والے امتحان کا ہی اعتبار کیا جائے گا۔

انہوں نے مزید کہا کہ وفاق المدارس کی مجلسِ عاملہ نے فیصلہ کیا ہے کہ تین سال تک مسلسل وفاق کے امتحانات میں شرکت نہ کرنے والے ادارے کا الحاق منسوخ کر دیا جائے گا۔ قدیم فضلا کا امتحان دینے والے کامیاب فضلا کو متعلقہ مدرسے سے تصدیق شدہ نتیجہ اور وفاق کے علاقائی مسئول کی تصدیق کے بعد تحتانی اسناد جاری کیے جائیں گے۔

☆☆☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شرکاء اجلاس مجلس عاملہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان منعقدہ ۲۹ ربیع الاول وکیم ربیع الثانی ۱۴۲۸ھ مطابق ۱۸، ۱۹ اپریل ۲۰۰۷

۱۔	حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مہتمم جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی نمبر ۴ کراچی	صدر وفاق
۲۔	حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن، کراچی	نائب صدر وفاق
۳۔	حضرت مولانا محمد حسن جان صاحب شیخ الحدیث جامعہ امداد العلوم مال روڈ جامع مسجد درویش پشاور	نائب صدر وفاق
۴۔	حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب مہتمم جامعہ خیر المدارس، ملتان	ناظم اعلیٰ وفاق
۵۔	حضرت مولانا انوار الحق صاحب نائب مہتمم جامعہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک، ضلع نوشہرہ، سرحد	ناظم وفاق
۶۔	حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب مہتمم جامعہ فاروقیہ دھمیال روڈ، راولپنڈی، پنجاب	ناظم وفاق
۷۔	حضرت مولانا ڈاکٹر سیف الرحمن صاحب استاذ جامعہ عربیہ مفتاح العلوم، حیدر آباد، سندھ	ناظم وفاق
۸۔	حضرت مولانا عبداللہ جان صاحب مہتمم مدرسہ مخزن العلوم شاہ کاریز، لورالائی، بلوچستان	ناظم وفاق
۹۔	حضرت مولانا مشرف علی تھانوی صاحب مہتمم دار العلوم الاسلامیہ کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور	خازن وفاق
۱۰۔	حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب صدر دار العلوم کراچی کے ایریا کورنگی،	رکن عاملہ
۱۱۔	حضرت مولانا عبدالمجید صاحب شیخ الحدیث جامعہ باب العلوم کہروڑپکا لودھراں	رکن عاملہ
۱۲۔	حضرت مولانا محمد ادریس صاحب صدر مدرس جامعہ عربیہ انوار العلوم کنڈیارو، ضلع نوشہرو فیروز	رکن عاملہ
۱۳۔	حضرت مولانا فضل الرحیم صاحب نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ، لاہور	رکن عاملہ
۱۴۔	حضرت مولانا مفتی عطاء الرحمن صاحب مہتمم جامعہ دار العلوم مدنیہ ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور	رکن عاملہ
۱۵۔	حضرت مولانا محمد یوسف صاحب مہتمم دار العلوم حسینیہ سانگھڑ ضلع شہداد پور	رکن عاملہ
۱۶۔	حضرت مولانا ارشاد احمد صاحب مہتمم دار العلوم کبیر والا ضلع خانیوال	رکن عاملہ
۱۷۔	حضرت مولانا مفتی محمد طیب صاحب مہتمم جامعہ اسلامیہ امدادیہ گلشن امداد ستیانہ روڈ فیصل آباد	رکن عاملہ
۱۸۔	حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب مہتمم مدرسہ تعلیم القرآن (للبنات)، مانسہرہ	رکن عاملہ
۱۹۔	حضرت مولانا مفتی طاہر مسعود صاحب مہتمم جامعہ مفتاح العلوم چوک سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا	رکن عاملہ
۲۰۔	حضرت مولانا قاری عبدالرحمن صاحب مہتمم جامعہ عربیہ دار القرآن کرخ، ضلع خضدار	رکن عاملہ
۲۱۔	حضرت مولانا عبدالمجید صاحب مہتمم مدرسہ قاسمہ شرف الاسلام چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ	رکن عاملہ
۲۲۔	حضرت مولانا قاضی محمود الحسن اشرف صاحب مہتمم دار العلوم الاسلامیہ چھتر دومیل، مظفر آباد	رکن عاملہ
۲۳۔	حضرت مولانا محمد قاسم صاحب دار العلوم اسلامیہ عربیہ شیر گڑھ، مردان	رکن عاملہ
۲۴۔	حضرت مولانا عطاء اللہ شہاب صاحب استاذ جامعہ اسلامیہ نصرت الاسلام عیدگاہ روڈ گلگت	رکن عاملہ
۲۵۔	حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب شیخ الحدیث مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ	رکن عاملہ
۲۶۔	حضرت مولانا ڈاکٹر عادل خان صاحب جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی نمبر ۴ کراچی	اعزازی شریک

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اربابِ مدارس کے نام مولانا ابوعمار زاہد الراشدی صاحب کا مکتوب!

مکرمی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، مزاج گرامی۔

گزارش ہے کہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ نے اپنے اجلاس منعقدہ ۱۸، ۱۹/اپریل ۲۰۰۷ بمقام ملتان میں دینی مدارس کے فضلا کے لیے تخصصات کے نصابات کے بارے میں سفارشات اور تجاویز مرتب کرنے کا کام ایک کمیٹی کے ہمراہ راقم الحروف کے سپرد کیا ہے اور ہمارا ارادہ ہے کہ اس سلسلے میں موجودہ حالات، ضروریات، تحدیات اور امکانات کو سامنے رکھتے ہوئے ایک جامع رپورٹ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کی خدمت میں پیش کی جائے گی۔ ان شاءاللہ تعالیٰ۔

اس حوالے سے آنجناب سے تعاون اور راہ نمائی کی درخواست کر رہا ہوں جس کی عملی صورت یہ ہوگی کہ:

○ آپ کے ہاں دینی مدارس کے فضلا کے لیے کسی شعبہ کے تخصص کا نصاب پڑھایا جا رہا ہو تو اس کی ایک کاپی مہیا فرمادیں۔

○ آپ کے ہاں کسی دوست یا جماعت نے اس سلسلے میں کوئی علمی کام کیا ہو تو اس سے آگاہ فرمائیں اور اس کا ضروری مواد ارسال فرمادیں۔

○ آپ کے ہاں کسی دوست یا جماعت نے اس سلسلے میں کوئی علمی کام کیا ہو تو اس سے آگاہ فرمائیں اور اس کا ضروری مواد ارسال فرمادیں۔

○ مندرجہ ذیل امور کے بارے میں اپنی گراں قدر رائے اور تجاویز سے مستفید فرمائیں:

۱۔ درس نظامی کے فضلا کے لیے کون کون سے شعبے میں تخصص کی ضرورت ہے؟

۲۔ تخصصات کا دورانیہ کتنا ہونا چاہیے؟

۳۔ نصاب کی ضروریات کیا ہیں اور اس کے لیے کون سی کتابیں مفید ہیں؟

۴۔ ضرورت کے مطابق اساتذہ کی فراہمی کی کیا صورت ہوگی؟

۵۔ فضلا کی ذہنی، فکری، اخلاقی، روحانی اور عملی تربیت کے لیے آپ کیا طریق کار تجویز کرتے ہیں؟

اگر آپ اس سلسلے میں اپنی رائے گرامی سے ۳۱/مئی ۲۰۰۷ تک آگاہ فرماسکیں تو ہمارے لیے کام بروقت شروع کرنا آسان ہو جائے گا۔ امید ہے کہ راہ نمائی اور تعاون سے نوازیں گے اور اس کار خیر میں موثر پیش رفت اور کامیابی کے لیے بارگاہ ایزدی میں دعا بھی فرمائیں گے۔

شکریہ! والسلام

ابوعمار زاہد الراشدی

صدر مدرس نصرۃ العلوم، فاروق گنج، گوجرانوالہ

رکن مجلس عاملہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

۵/مئی ۲۰۰۷

© rasailojaraid.com